سوال

فسخ نکاح کا کیا طریقہ ہے

جواب

السلام عليكم ورحمة اللدوبركاته

فسخ نکاح کاکیا طریقہ ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تنه!

! 45

نداور بیوی میں علیحدگی توطریقوں سے ہوتی ہے یا توطلاق یا پھر فیح نیکاح کے ذریعہ.

ينا.

الما .

ران دونوں میں درج ذیل فرق یا یا جاتا ہے:

1 طلوق صرفات خلف الفكفا الفكفا الغير ابعي بموجك والمتساعيد والمناسية والفي المنطق المن

ام شافعی رحمه الله کهتے ہیں:

" بر ونه بوس ك ساوتفرا بيت فدچاي كا فيطويد كاليراكي طلاق فاين كول كيك" الفاق ال 128/5)

2 طلاق كيكي كالكيطلاق اقبصر بين خاورز دفان فاوقوي كوير محول سندكي رعب يحرب بيكلّ .

فنخ نکاح کے لیے سبب کا ہونا ضروری ہے جو فنخ کو واجب یا مباح کرہے.

كاح ثابت مونے والے اسباب كى مثاليں:

خ. خاونداور بیوی کے مابین کفؤومناسبت نہ ہونا جنہوں نے لزوم عقد میں اس کی مشرط لگائی ہے .

مديا بيوى ميں سے كوئى ايك اسلام سے مرتد بوجائے ، اور دين اسلام ميں واپس نہ آئے .

، خاونداسلام قبول کرلے اور بیوی اسلام قبول کرنے سے انکار کردے ، اوروہ مشرکہ ہواورامل کتاب سے تعلق نہ رکھتی ہو.

نداور بیوی میں لعان ہوجائے.

ا نفقة واخراجات سے ننگ اور عاجز ہوجانا، جب بیوی فیخ نیکاح طلب کرہے .

ندیا بیوی میں سے کسی ایک میں ایسا عیب پایا جائے جواستمتاع میں مانع ہو، یا پھر دونوں میں نفرت پیدا کرنے کا باعث بنے.

3 فیخ نکاح کے بعد خاوند کورجوع کا حق حاصل نہیں اس لیے وہ اسے نئے عقد نکاح اور عورت کی رضامندی سے ہی واپس لاسخا ہے .

٠Ö

نے نظاح میں مر د حن طلاقوں کی تعداد کا مالک ہے اسے شمار نہیں کیا جاتا .

ام شافعی رحمه الله کهتے ہیں:

" اور خاوتي اهذ توليك الكريد بي بون خفك في بواتو أتني ويحيط في قالتي أولور 199/5)

بن عبدالبر رحمه الله كهية بين:

(181/6)

5 طلق خاوند کا حق ہے، اور اس میں قاصنی کے فیصلہ کی شرط نہیں ، اور بعض اوقات خاوند اور بیوی دونوں کی رضامندی سے ہوتی ہے .

ت.

بن قيم رحمه الله كهية مين:

را طلى وولول في (كالعمل خاوس ل و نويين كا كرويونتيا في شير المعني نتيل كالتيكي في نا عال التي بد (598/5).

6 دخول سے قبل فسخ نکاح عورت کے لیے کوئی مہر واجب نہیں کرتا، لیکن دخول سے قبل طلاق میں مقرر کردہ مہر کا نصف مہر واجب ہوتا ہے.

لِم

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتوى كميىلى